السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم چار اشخاص جنگل میں تھے کہ نماز مغرب کا وقت ہوگیا ہم میں سے ایک نے آذان کہی اور نماز پڑھائی۔ لیکن دوسری رکعت میں اس نے سورۃ فاتحہ نہ پڑھی۔ جب ہم میں سے ایک شخص نے اسے سبحان اللہ کہہ کر متنبہ کیا تو پھر بھی امام نے سورہ فاتحہ نہ پڑھی بلکہ سورہ الکافرون پڑھ دی۔ اور پھر نماز ختم کرتے ہوئے سجدہ سہو بھی نہ کیا تو اس موضوع پر ہمارے درمیان بحث ہوئی لہذا براہ کرام مہربانی فرمایئے کیا اس صورت میں سجدہ سہو کرنا چاہیے تھا یا نہیں؟ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر سے نوازے!

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ مذکورہ نماز باطل ہے۔ اور اسے دوبارہ پڑھنا لازم ہے۔ کیونکہ دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ نہیں پڑھی گئی مقتدیوں پر واجب تھا کہ امام کو سورہ فاتحہ یاد دلاتے۔ مثلاً ان میں سے ایک سورہ فاتحہ کی ابتدائی آیت پڑھ دیتا اس سے امام کو یاد آجاتا اور اگر وہ حالت قیام میں سورہ فاتحہ پڑھ لیتا تو نماز مکمل ہوجاتی۔ اور اگر وہ نماز سے فراغت کے بعد اس رکعت کو جس میں اس نے سورہ فاتحہ نہیں پڑھی دوبارہ پڑھ لیتا اور سجدہ سہو کرلیتا تو پھر بھی نماز ہوجاتی۔

اب چونکہ اس نے دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ نہیں پڑھی۔ اور سورۃ فاتحہ پڑھنا نماز کا رکن ہے۔ تو اس کے نہ پڑھنے کی وجہ سے یہ رکعت باطل ہوگئی۔ امام نے چونکہ سلام پھیر دیا تھا اور اب اس پر طویل زمانہ گزر چکا ہے۔ لہذا یہ نماز ہی باطل ہوئی فاتحہ کے ترک کرنے کا نقصان سجدہ سہو سے پورا نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ سورہ فاتحہ کا پڑھنا نماز کا رکن ہے لہذا اس نماز کو دوبارہ پڑھنا ہوگا۔ واللہ الموفق (شیخ ابن جبرین ؒ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر365

محدث فتویٰ